# محمد اور قرآن

تالیف: ڈاکٹر رفیق زکریا
اردو ترجمہ: ڈاکٹر منظر محی الدین

ناشر: مکتبہ جامعہ لمیٹڈ۔ نئی دہلی قیمت: ۲۰۰ روپے صفحات ۴۳۲

یہ کتاب سلمان رشدی کی بدنام زمانہ کتاب "شیطانی آیات" کے جواب میں انگریزی زبان میں (Mohammad and Quran) کے نام سے لکھی گئی ہے۔ جس کو پین گوئن بکس پبلشر نے انگلینڈ، امریکہ اور ہندوستان سے شائع کیا (شیطانی آیات بھی اسی پبلشر نے شائع کی تھی) یہ اس کا اردو ترجمہ ہے جس کو مکتبہ جامعہ لمیٹڈ دہلی نے شائع کیا ہے۔

یوں تو اسلام، قرآن اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر ہمیشہ اوچھے انداز میں اعتراضات کیے گئے ہیں لیکن سلمان رشدی نے اس سلسلے میں جو انداز اپنایا ہے وہ انتہائی درجہ دل آزار اور سوقیانہ ہے۔ شکر ہے کہ اس پر ہندوستان سمیت دنیا کے بیشتر ممالک نے پابندی عائد کردی ہے۔ لیکن پابندی کے ساتھ اس کا مناسب جواب بھی وقت کا تقاضا تھا جس کو ہندوستان کی معروف شخصیت ڈاکٹر رفیق زکریا نے پورا کیا

ع قرعۂ فال بنام دیوانہ زدند

ڈاکٹر موصوف ایک سلجھی ہوئی شخصیت ہیں اور آپ کے کارنامے سیاست سے لے کر صحافت اور تحقیق و تصنیف کے میدان تک پھیلے ہوئے ہیں۔ عربی نہ جاننے کے باوجود اسلامیات کا گہرا مطالعہ ہے۔ زیر تبصرہ کتاب کے علاوہ بھی اسلامیات پر آپ کی متعدد تصانیف ہیں۔

کتاب چار ابواب میں منقسم ہے۔ پہلے باب میں غزوات و سرایا اور ازواج مطہراتؓ پر وارد ہونے والے اعتراضات کا علمی جواب دیا گیا ہے۔

دوسرے باب میں قرآن کی منتخب آیات کا ترجمہ اور ان کا خلاصہ بیان کیا گیا ہے۔ تیسرے باب میں حضرات انبیاء کی مختصر تاریخ ان کی سیرت، دعوت اور کارنامے بیان کیے گئے ہیں۔

چوتھے باب میں قرآن کی ترتیب پر اعتراضات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس باب

کے تحت آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کا تاریخی ترتیب سے جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ اس طرح کتاب اس سلسلہ کے تمام اعتراضات اور ان کے جوابات پر مشتمل ہے۔

شروع میں ڈاکٹر خلیق انجم صاحب کا حرف آغاز ہے جس میں ڈاکٹر موصوف کے تعارف اور ان کی خدمات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کے بعد مقدمۃ الکتاب ہے جس میں "شیطانی آیات" کا پس منظر اور اس کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ مقدمہ ہر اعتبار سے وقیع اور قابل مطالعہ ہے۔

یہ کتاب اگرچہ "شیطانی آیات" کے جواب میں لکھی گئی ہے لیکن اس کا انداز معروضی ہے اور وہ معترضین کے سامنے اسلام کی صحیح تصویر پیش کرتی ہے۔ کتاب کا مطالعہ عام مسلمانوں کے لیے بھی مفید ہے تاکہ اسلام کے خلاف اعتراضات اور ان کی حقیقت سے واقف ہو سکیں۔

کتاب میں مصنف کے بعض خیالات اصلاح طلب بھی ہیں ان کی یہ بات صحیح نہیں ہے کہ محدثین نے احادیث اپنی طرف سے گھڑ کر بھی پیش کی ہیں۔ انھوں نے تو حدیثوں کی چھان پھٹک کی ممکنہ حد تک کوشش کی ہے نہ کہ خود ساختہ تحریریں ان میں شامل کی ہیں۔

کتاب کا ترجمہ ڈاکٹر منظہر محی الدین پرنسپل مولانا آزاد کالج اورنگ آباد نے کیا ہے۔ ترجمہ سلیس رواں اور معیاری ہے۔

اردو ترجمے میں ماخذوں کے حوالے نہیں ہیں۔ جن کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ جا بجا کتابت کی غلطیاں ہیں۔ جیسے دیکھئے ص۴۲ سطر ۲۴ و ص۸۹ سطر ۱ و ص۹۷ سطر ۸ و ص۱۱۲ سطر ۷ و ص۲۰۷ سطر ۷ اور ص۲۳۱ سطر ۲۰۔

کتاب کی قیمت دو سو روپے ہیں اردو خواں طبقہ کے لیے یہ زیادہ ہے۔

بہر حال یہ کتاب عصر حاضر میں اسلام کی تشریح و تفہیم میں ایک گراں قدر اضافہ ہے۔

(محمد جرجیس کریمی)